ضمیمہ ب 1 : م س 12ء کے دوران مرکزی بورڈ کے فیصلے اور کارروائیاں

م س 12ء کے دوران مرکزی بورڈ نے جن امور پر فیصلے/غور وخوض کیا/منظوری دی انہیں ان زمروں میں تقسیم کیا گیا ہے: کارپوریٹ نظم ونسق، زری پالیسی اور تحقیق، بینکاری، مالی بازار اور انتظام ذخائر اور کارپوریٹ خدمات۔

کارپوریٹ نظم ونسق

1۔ اسٹیٹ بینک کے مرکزی بورڈ کی کمیٹیوں کے ٹرمز آف ریفرنس میں ترمیم
2۔ اسٹیٹ بینک کے مرکزی بورڈ کی آڈٹ کمیٹی میں ایک رکن کی نامزدگی
3۔ زری پالیسی کی مشاورتی کمیٹی کی تشکیل
4۔ انٹرنل آڈٹ کمیٹی کا تنظیمی ڈھانچہ
5۔ بورڈ کی اثر انگیزی پر بحث
6۔ ایس بی پی (ترمیمی) ایکٹ، 2012ء پر بحث
7۔ 2012ء کے لیے مرکزی بورڈ کے اجلاسوں کا نظام الاوقات

زری پالیسی اور تحقیق

1۔ زری پالیسی بیان
☆ جولائی 2011ء
☆ فروری 2012ء
2۔ زری پالیسی بیان
☆ ستمبر 2011ء
☆ نومبر 2011ء
☆ اپریل 2012ء
☆ جون 2012ء
3۔ پاکستانی معیشت کی کیفیت
☆ پہلی سہ ماہی رپورٹ (جولائی تا ستمبر 2011ء)
☆ دوسری سہ ماہی رپورٹ (اکتوبر تا دسمبر 2011ء)
☆ تیسری سہ ماہی رپورٹ (جنوری تا مارچ 2012ء)
4۔ سالانہ رپورٹ برائے سال 2010-11ء
5۔ 'انفرادی خدمت خلق' کے موضوع پر تحقیق کے انعقاد کی منظوری
6۔ ایس بی پی (ترمیمی) ایکٹ 2012ء کی نئی شق 9C - وفاقی حکومت کی قرض گیری - کے نفاذ پر بحث

بینکاری

1۔ مالی استحکام کا جائزہ-نومبر 2011ء

2۔ اسٹیٹ بینک کے شریعہ بورڈ کے چیئرمین کا تقرر

3۔ اسٹیٹ بینک شریعہ بورڈ کے ارکان کا تقرر رتقرر نو

4۔ جنوری تا جون 2005ء کے دوران دیے گئے زرعی قرضوں پر بینکوں کے مصدقہ نقصانات کے عوض رقم کی ادائیگی

5۔ بینکاری ضوابط پر بحث

6۔ بینکاری شعبے کی جانچ سے متعلق رپورٹ پر بحث

7۔ بینکاری صنعت میں مسابقتی ماحول پر بحث

مالی بازار اور انتظام ذخائر

1۔ ذخائر کی کارکردگی کا سہ ماہی جائزہ-دسمبر 2011ء

کارپوریٹ خدمات

1۔ مالیات

☆ م س12ء کے لیے آڈیٹرز کا تقرر اور ان کے معاوضے کا تعین

☆ وفاقی حکومت کو 'آن اکاؤنٹ پے منٹ' کی توثیق

- 30 ستمبر 2011ء
- 31 دسمبر 2011ء
- 30 مارچ 2012ء

☆ وفاقی حکومت کو ادائیگی-30 جون 2011ء

☆ م س12ء کے لیے اسٹیٹ بینک اور اس کے ذیلی اداروں کا محاصل اخراجات بجٹ اور سرمایہ اخراجات بجٹ

☆ اخراجات بجٹ کا نفع و نقصان کا جائزہ برائے

- 30 ستمبر 2011ء کو ختم ہونے والی سہ ماہی
- 31 دسمبر 2011ء کو ختم ہونے والی ششماہی
- 31 مارچ 2012ء کو ختم ہونے والے نو ماہ

☆ 30 جون 2011ء کو اختتام پذیر سال کے لیے بینک کے مجموعی مالی گوشوارے

☆ پاکستان ریلوے کے اوورڈرافٹ کے جرمانہ سود کا تعطل

☆ گلگت بلتستان حکومت کی ویز اینڈ مینز (Ways and Means) حد پر نظر ثانی

☆ مالی سال 10ء کے لیے اسٹیٹ بینک کے اکاؤنٹس پر حکومت کی آڈٹ رپورٹ کا جائزہ

2۔ آئی ٹی سے متعلق امور

☆ اوریکل ای آر پی، ڈی ڈبلیو ایچ اور سی بی اے ماڈیولز کی دیکھ بھال اور سپورٹ کی تجدید

3۔ ایچ آر سے متعلق امور

☆ ایگزیکٹو ڈائریکٹر، مالی ذخائر اور انتظام ذخائر کے ملازمت کے کنٹریکٹ کی تجدید

☆ اسٹیٹ بینک کے ترجمان اعلیٰ کے ملازمت کے کنٹریکٹ کی تجدید

☆ OG-6 اور اس سے اوپر کے افسران کے لیے اسٹاف کار کے استعمال پر نظر ثانی

☆ ڈیپوٹیشن پالیسی پر نظر ثانی

☆ OG-7 اور OG-8 کے افسران کے لیے موبائل فون کی سہولت کی پالیسی پر نظر ثانی

☆ پروفیشنل ڈیولپمنٹ انسینٹو پروگرام پر نظر ثانی

☆ اعلیٰ تعلیم کی پالیسی پر نظر ثانی (2011ء)

☆ سالانہ میرٹ اضافے کا اختصاص-مالی سال 11ء

☆ سی بی اے کا چارٹر آف ڈیمانڈ-2011ء

☆ معاوضے/فوائد کا سروے اور ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ

☆ ملازمین کے معاوضے کی پالیسی

☆ بیل کروکی نارملائزیشن اور کارکردگی کی بنیاد پر اخراج کی پالیسی

☆ OG-2 اور اس سے اوپر کے افسران کے پی ایم ایس اور کیریئر ڈیولپمنٹ پالیسی کا OG-1 پر اطلاق

☆ میڈیکل آپشن میں تبدیلی

4۔ دیگر امور

☆ پبلک پروکیورمنٹ رولز 2004ء کا اسٹیٹ بینک اور ایس بی پی بی ایس سی پر اطلاق

ضمیمہ ب2 : انتظام تسلسل کار

'تسلسل کار کا انتظام' خطرے سے نمٹنے کا ایک جامع طریق عمل ہے جس میں اس امر کو یقینی بنانے کے لیے پالیسیاں، طریقہ ہائے کار اور نظم و نسق کا ڈھانچہ شامل ہوتا ہے کہ خلل کی صورت میں ادارے کے اہم اور نزاکت وقت کے حامل کام جاری رکھے جاسکیں یا بروقت بحال کیے جاسکیں۔ ایک 'تسلسل کار کا منصوبہ' یا 'بزنس کنٹی نیوٹی پلان' (BCP) ایک جامع تحریری منصوبہ ہوتا ہے جس میں تباہی یا کسی بڑی خرابی کی صورت میں کام جاری رکھنے یا بحالی کے طریقہ ہائے کار یا نظام متعین کیے جاتے ہیں۔ تسلسل کار کے منصوبے میں بحالی کے پلان پر عملدرآمد کے لیے مفصل ہدایات ہوتی ہیں اور خلل سے نمٹنے کے لیے فرائض اور ذمہ داریاں بیان کی جاتی ہیں۔

فعال تسلسل کار کا انتظام اس بات کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے کہ مرکزی بینک تباہی کی صورتحال میں بھی نزاکت وقت اور اہمیت کی حامل سرگرمیاں جاری رکھ سکے۔ اسٹیٹ بینک کے تسلسل کار کے منصوبے کا مقصد اسٹیٹ بینک اور ایس بی پی بی ایس سی کے اشد ضروری امور کا تسلسل یقینی بنانا اور کسی آفت کی صورت میں ملک کے مالی نظام کو کسی بڑی گڑبڑ سے بچانا ہے، خواہ یہ آفت قدرتی ہو، یا آگ، عام بدامنی، تخریب کاری یا جنگ کی صورت میں ہو۔

اسٹیٹ بینک اور ایس بی پی بی ایس سی کی اہم، نزاکت وقت کی حامل سرگرمیوں میں خلل پڑنے کے امکانات کو کم سے کم کرنے کے لیے تسلسل کار کے منصوبے میں مختلف کمیٹیوں، گروپوں اور ٹیموں کی شکل میں نظم و نسق کا ایک ڈھانچہ تشکیل دیا گیا ہے جو آفت کی صورت میں سینئر انتظامیہ کے عزم اور انتظامیہ کے فرائض اور ذمہ داریوں کا تعین کرتا ہے۔ بی سی پی کمیٹی تسلسل کار کے منصوبے سے متعلق اعلیٰ ترین ادارہ ہے، اس کے سربراہ ڈپٹی گورنر (آپریشنز) ہیں اور سینئر انتظامیہ کے افراد اس کے ارکان ہیں جو بینک کے اہم شعبوں، آپریشنز، مالی بازار اور انتظام ذخائر، ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن، انتظام مالی وسائل اور دفتر کارپوریٹ سیکریٹری سے تعلق رکھتے ہیں۔ مالی سال 12ء کے دوران بی سی پی کمیٹی کے دو اجلاس بلائے گئے جن میں کمیٹی نے بی سی پی کی اثر انگیزی اور عملدرآمد کو بہتر بنانے کے لیے کئی فیصلے کیے۔

اسٹیٹ بینک نے ایک جدید ڈزاسٹر ریکوری سائٹ اور مکمل آراستہ و پیراستہ متبادل (بیک اپ) سائٹ تیار کر کے تیاری اور مستعدی کی ایک خاص سطح حاصل کر لی ہے۔ اسٹیٹ بینک میں انتظام تسلسل کار کے امور کو مزید مستحکم کرنے کے لیے سال کے دوران درج ذیل اقدامات کیے گئے:

بی سی ایم ورکشاپس

لچکدار ڈھانچے اور طریقہ ہائے کار مقرر کرنے کے علاوہ ادارہ جاتی لچک حاصل کرنے کا مؤثر ترین طریقہ یہ ہے کہ متعلقہ عملے کو بحران سے نمٹنے کی تربیت دی جائے کیونکہ اداروں کا تربیت یافتہ عملہ ہی بڑے بحران سے نمٹ کر بحالی میں مدد دے سکتا ہے۔ ادارے کے کلچر میں تسلسل کار کو شامل کرنے کے لیے ایک بڑا اقدام کیا گیا اور کراچی، لاہور، اسلام آباد اور ملتان میں تسلسل کار کے انتظام پر کئی ورکشاپس کا اہتمام کیا گیا جن میں اسٹیٹ بینک اور ملک بھر میں ایس بی پی بی ایس سی کے دفاتر کے 120 سے زائد افسران شریک ہوئے۔ ان ورکشاپس کا مقصد شرکا کو بی سی پی کے علم اور مہارتوں سے آراستہ کرنا اور اس امر کو یقینی بنانا تھا کہ وہ اسٹیٹ بینک کے تسلسل کار کے منصوبے سے آشنا ہو جائیں، ایسکے لیشن پروسیس کو سمجھیں اور بی سی پی پروگرام میں موجود بحالی کے طریقہ کار کو فعال بناسکیں۔

بی سی پی کی تیاری کی کیفیت کا جائزہ

کارروائیوں کا حجم، پیچیدگی اور جغرافیائی تنوع بی سی پی پر عملدرآمد کو مزید مشکل بناتا ہے۔ ایس بی پی بی ایس سی کے دفاتر میں بی سی پی کے انتظامات، ڈھانچے، ماحول اور موجودہ متبادل سائٹس پر دستیاب سہولتوں کا جائزہ لینے اور متعلقہ دفاتر کی جانب سے متبادل سائٹس کی بی سی پی کے منظور کردہ پیمانوں کے مطابق موزونیت جانچنے کے لیے ایک مشق شروع کی گئی جس میں حیدرآباد، سکھر، ملتان، بہاولپور، فیصل آباد، گجرانوالہ، لاہور، پشاور، سیالکوٹ اور مظفرآباد دفاتر کو جانچا گیا۔

ٹیبل ٹاپ، فرضی مشقیں اور ریہرسل

آزمائش کا مقصد ادارے سے یہ منظوری حاصل کرنا ہوتا ہے کہ تسلسل کار کا حل ادارے کی بحالی کی ضروریات کے مطابق ہے۔ غیر آزمودہ منصوبہ کسی منصوبے کے فقدان سے بدتر صورتحال ہوسکتی ہے کیونکہ اس سے ادارے میں تحفظ کا جھوٹا احساس پیدا ہوتا ہے۔ تسلسل کار کے منصوبے کی مسلسل آزمائش سے ملازمین آفت سے نمٹنے کے لیے زیادہ تیار ہوجاتے ہیں۔ اسٹیٹ بینک اور ایس بی پی بی ایس سی میں آزمائش کے طریقہ کار کو مزید بہتر بنانے اور شعبہ جات/دفاتر کو بسہولت آزمائشیں اور ریہرسل کرنے میں مدد دینے کے لیے اہم شعبوں اور دفاتر سے مل کر ایک سالانہ ٹیسٹ پلان تیار کیا گیا جس میں تمام اہم شعبوں/دفاتر نے سہ ماہی ٹیبل ٹاپ مشق، ششماہی فرضی مشق اور سالانہ ریہرسل کرنے کا منصوبہ بنایا۔ چنانچہ شعبہ جات اور دفاتر نے 87 ٹیبل ٹاپ آزمائشیں، 53 فرضی مشقیں اور 22 ریہرسلیں کرائیں۔ اس کے علاوہ دفاتر اور اسٹیٹ بینک کی مین بلڈنگ میں انخلا اور آگ سے نمٹنے کی مشقیں بھی کرائی گئیں۔

بی سی پی مینوئلز کی تازہ کاری

تحریری تسلسل کار منصوبے کے ذریعے ادارہ ایک مؤثر پروگرام تشکیل دیتا ہے جس میں اہم متعلقہ فریقوں کے مفادات اور ادارے کی ساکھ کے تحفظ کے لیے طے شدہ کارروائی اور بحالی کا عمل شامل ہے۔ اسٹیٹ بینک میں بی سی پی بک I اسٹیٹ بینک اور ایس بی پی بی ایس سی کے اہم شعبوں کے لیے تیار کی گئی ہے جبکہ بی سی پی بک II ذیلی دفاتر کے لیے تیار کی گئی ہے۔ اسٹیٹ بینک کی تشکیل نو کے بعد حساسیت کے لحاظ سے شعبہ نظام ادائیگی اور شعبہ کرنسی مینجمنٹ کو نزاکت وقت کے حامل شعبوں کی فہرست میں شامل اور شعبہ مبادلہ پالیسی اور شعبہ انتظام خطر و عملدرآمد کو اس فہرست سے خارج کیا گیا۔ اسی طرح عمومی خدمات کے شعبے کو سابقہ شعبہ بزنس سپورٹ خدمات کی جگہ مذکورہ فہرست میں شامل کیا گیا۔

نزاکت وقت کے حامل شعبہ جات کی مشترکہ مشقیں

اداروں کے تسلسل کار کے منصوبے کی آزمائش سے اس کی قوت کی جانچ ہوتی ہے اور یہ امر یقینی بن جاتا ہے کہ متعلقہ عملہ تسلسل کے منصوبے سے آگاہ ہے، فعالیت کے عمل کو سمجھتا ہے اور بحالی کی مقررہ حکمت ہائے عملی انجام دے سکتا ہے۔ نیٹ ورکس، آلات، خدمات اور دیگر متعلقہ سہولتوں کی درستی کے دباؤ کی جانچ کے لیے نزاکت وقت کے حامل شعبہ جات کی متبادل سائٹ سے چار مشترکہ مشقیں کامیابی سے انجام دی گئیں۔ ہر موقع پر مشترکہ مشقوں میں نزاکت وقت کے حامل شعبوں کے تقریباً 50 افراد شریک ہوئے۔

متبادل سائٹ کی معمول کی آزمائش کے علاوہ متبادل سائٹ سے پہلی بار منظرنامے پر مبنی جانچ شروع کی گئی جس میں مختلف منظرنامے تجویز کیے گئے، ریکارڈ کیے گئے اور کامیابی سے ان پر عمل کیا گیا۔ اس کے علاوہ مشترکہ مشقوں سے تیاری کی مطلوبہ سطح حاصل کرنے میں مدد ملی جس سے نزاکت وقت کے حامل شعبے متبادل سائٹ سے براہ راست کارروائیاں کرسکے جو آزمائش کی ترقی یافتہ سطح ہے۔

نزاکت وقت کے حامل شعبہ جات کے لیے مخصوص متبادل سائٹ

تیاری کی سطح بہتر بنانے کے لیے متبادل سائٹ کو اپ گریڈ کیا گیا اور چوبیس گھنٹے فعال بنایا گیا۔ متبادل سائٹ کو از سر نو آراستہ کیا گیا جس کے نتیجے میں نزاکت وقت کے حامل شعبوں کی ضروریات پوری کرنے کے لیے نشستوں کی گنجائش میں اضافہ ہوا۔ مزید اقدامات کرکے متعلقہ سہولتوں کو بہتر بنایا گیا اور بحران کے حالات میں ضروری عملے کو محفوظ رہائش کی فراہمی بھی ممکن بنائی گئی۔ دیکھ بھال، تعمیراتی کام کی نگرانی اور متبادل سائٹ پر مشقوں کی تیاری کے لیے ایس بی پی بی ایس سی کے افسران تعینات کیے گئے جس سے متبادل سائٹ پر ماحول کار بہتر ہوا اور مہنگے آلات اور متعلقہ سہولتوں کی دیکھ بھال میں مدد ملی۔ نیز متبادل سائٹ پر ہنگامی خدمات فراہم کرنے کے لیے چوبیس گھنٹے الیکٹریشنز اور جنریٹر آپریٹر تعینات کیے گئے ہیں۔

متبادل سائٹ کو کنکٹی وٹی فراہم کرنے کے لیے مہنگے ریڈیو فریکوئنسی ٹاور کا متبادل تجویز کیا گیا۔ دسمبر 2011ء میں متبادل حل کا فل لوڈ پر مشترکہ مشق کے دوران کامیاب تجربہ کیا گیا اور

بی سی پی کمیٹی نے نزاکت وقت کے حامل شعبوں کے لیے متبادل سائٹ پر متبادل حل کی منظوری دی۔

ذیلی دفاتر کی متبادل سائٹس کی خودکاری

بیشتر اہم سرگرمیاں اور طریقہ ہائے کار بتدریج خودکار بنا دیے گئے ہیں اور ان کے لیے ذیلی دفاتر کی متبادل سائٹس پر متعلقہ آئی ٹی ایپلی کیشنز کی دستیابی درکار ہے۔ ذیلی دفاتر کی تیاری کی سطح کو بہتر بنانے کے لیے خودکاری، نزدیکی، بیک اپ ڈیٹا اور نقد کی دستیابی کے حوالے سے متبادل سائٹس کو بہتر بنانے کو ترجیح دی گئی۔

متبادل سائٹ کی نگرانی میں بہتری

متبادل سائٹ پر مؤثر داخلی کنٹرولز کے نفاذ کے لیے مختلف اقدامات کیے گئے جیسے آئی پی کیمروں کے ذریعے متبادل سائٹ کی سرگرمیوں کی نگرانی اور انٹرنل بینک سیکورٹی ڈپارٹمنٹ کے عملے کے ذریعے کنٹرول روم سے ان پر نظر رکھنے کا عمل، داخلے/اخراج، نقل وحرکت کے لاگ کنٹرول اور اثاثے کا رجسٹر وغیرہ۔

بی سی پی کمیٹی کے ٹرمز آف ریفرنس

2011ء میں بی سی پی کے وظائف میں ردوبدل کے بعد بی سی پی کمیٹی کے ٹرمز آف ریفرنس تشکیل دینے کا فیصلہ کیا گیا جس سے کمیٹی اور اس کے ارکان کو اپنے مینڈیٹ کے مطابق توجہ مرکوز کرنے اور کام کرنے میں مدد ملے گی۔ بی سی پی کمیٹی کے ٹرمز آف ریفرنس بہترین بین الاقوامی طور طریقوں کا جائزہ لینے کے بعد تشکیل دی گئیں جن میں بی سی پی کمیٹی کے فرائض، ذمہ داریاں اور ہیئت ترکیبی متعین کی گئی اور بی پی رابطہ کار کے کردار کا تعین کیا گیا۔ دسمبر 2011ء میں بی سی پی کمیٹی نے ٹرمز آف ریفرنس منظور اور اختیار کیں۔

ضمیمہ ُب‘3 : خطرے کے مدنظر آڈٹ

اسٹیٹ بینک کا شعبہ اندرونی آڈٹ اور عملدرآمد آزادانہ ومعروضی اعتبار اور مشاورتی خدمات فراہم کرتا ہے جن کا مقصد قدر اضافی، آپریشنز کی بہتری اور اسٹیٹ بینک کو اس کے مقاصد کی تکمیل میں مدد دینے کے لیے انتظام خطر، کنٹرول اور نظم ونسق کے طریقوں کی اثر انگیزی کے جائزے اور بہتری کے لیے منظم، منضبط انداز میں بہتر مشاورت فراہم کرنا ہے۔ اس سلسلے میں یہ شعبہ اسٹیٹ بینک کے وظائف کا مالی، عملی اور آئی ٹی آڈٹ انجام دیتا ہے۔

اس وقت مالی اور عملی آڈٹ کی چار اور آئی ٹی آڈٹ کی ایک ٹیم خطرے کے مدنظر اندرونی آڈٹ کررہی ہے۔ شعبے کا کوالٹی اشورنس یونٹ ’آئی آئی اے‘ معیارات کی پابندی کرانے کے لیے آڈٹ سرگرمیوں کی کوالٹی اشورنس انجام دیتا ہے۔ شعبے کا عملدرآمد ڈویژن ان سفارشات پر عملدرآمد کی سہ ماہی بنیاد پر نگرانی کرتا ہے جن پر آڈٹ سے گذرنے والے شعبوں نے پہلے اتفاق کیا ہوا ہوتا ہے۔

مرکزی بورڈ کی ایک آڈٹ کمیٹی اندرونی آڈٹ کی نگرانی کرتی ہے۔

شعبہ اندرونی آڈٹ اور عمل درآمد نے م س12ء کے دوران درج ذیل سنگ میل عبور کیے:

☆ آڈٹی شعبوں کے ردعمل کی روشنی میں قابل آڈٹ وظائف کے آڈٹ یونیورس (ڈیٹا بیس) کی مسلسل تازہ کاری کی جاتی رہی۔ یہ ڈیٹا بیس شعبہ اندرونی آڈٹ اور عملدرآمد نے اپنے تیار کردہ رسک اسکورنگ ماڈل کے ذریعے تشکیل دیا جو آئی آئی اے ریسرچ فاؤنڈیشن پر مبنی ہے۔ آڈٹ یونیورس کے تازہ مواد کی بنیاد پر شعبے کا سالانہ آڈٹ پلان تیار کیا جارہا ہے۔

☆ شعبے نے آڈٹ بزنس پلان برائے م س12ء کے آڈٹ سے متعلق تمام تفویض کردہ امور کامیابی سے پایہ تکمیل کو پہنچائے۔ اس شعبے نے آڈٹ کمیٹی اور اسٹیٹ بینک کی اعلیٰ انتظامیہ کی ہدایت پر آڈٹ سے متعلق خصوصی تفویض شدہ مختلف امور بھی انجام دیے۔ مذکورہ بالا امور کے علاوہ ایس بی پی، بی ایس سی کی اندرونی آڈٹ رپورٹوں کا جائزہ بھی لے کر گورنر اسٹیٹ بینک کو اہم مشاہدات سے آگاہ کیا گیا۔

☆ کوالٹی اشورنس کے کردار کو مضبوط بنانے کے لیے مسلسل کوششیں کی گئیں تاکہ آڈٹ کی تمام سرگرمیوں کا احاطہ ہوسکے۔

☆ بزنس شعبوں کی جانب سے خطرے کی ازخود تشخیص کا تصور لانے کے لیے شعبہ اندرونی آڈٹ اور عملدرآمد اسٹیٹ بینک کے مختلف شعبوں کی جانب سے اپنے رسک رجسٹرز تیار کرنے کے سلسلے میں معاونت کررہا ہے۔ شعبوں نے م س12ء میں آڈٹ کے تفویض کردہ امور کی انجام دہی کے دوران پہلے سے تیار کردہ رسک رجسٹرز میں مزید بہتری پیدا کی۔

☆ بیرونی اور حکومتی آڈیٹرز کے ساتھ قریبی شراکت قائم کی گئی اور ان دونوں نے شعبہ اندرونی آڈٹ اور عملدرآمد کی آڈٹ کردہ مختلف شعبوں کی رپورٹوں کا جائزہ لیا۔

ضمیمہ ’ب‘4: شعبہ قانونی خدمات

مختلف سرگرمیوں اور مرکزی وظائف کے ساتھ نئے لائق توجہ امور کو ہم آہنگ کرنے کے لیے دفتر جنرل کونسل کو مس12ء کے دوران تشکیل نو کر کے شعبہ قانونی خدمات کا نام دیا گیا ہے۔ قانونی خدمات کے مربوط ڈھانچے کے قیام کی پیچیدگی اور اہمیت کے پیش نظر نیا شعبہ وظائف کے لحاظ سے چار ڈویژنوں میں تقسیم ہے، جس کا مقصد یہ ہے کہ متعلقہ شعبوں کی ضروریات کو بہتر طریقے سے پورا کیا جائے:

1۔ کارپوریٹ خدمات ڈویژن

2۔ بینکاری قانونی ڈویژن

3۔ قانونی چارہ جوئی ڈویژن

4۔ منصوبہ جات، عملدرآمد اور سپورٹ خدمات ڈویژن

زیر جائزہ مدت میں اس شعبے نے رائے مشورہ، قانونی چارہ جوئی اور لاہور، اسلام آباد اور کراچی وغیرہ میں عدالتوں میں حاضری کے ذریعے بینک کے اہداف حاصل کرنے میں حصہ لیا۔ عدالت عظمیٰ اور ملک کی مختلف عدالت ہائے عالیہ میں نوٹسوں کے جوابات کی چھان بین کرنے کے علاوہ قواعد وضوابط اور کنٹریکٹس کی مسودہ کاری میں مدد فراہم کی گئی۔ مزید یہ کہ ہمارے قانونی پیشہ وران بینکاری محتسب کے فیصلوں کے خلاف مختلف بینکوں کی جانب سے معزز گورنر کو کی گئی اپیلوں کا فیصلہ کرنے میں اہم اور فیصلہ کن کردار ادا کرتے رہے ہیں۔ اس کے علاوہ اس شعبے کے پیشہ وران نے زیر جائزہ مدت میں عدالت عظمیٰ اور مختلف دیگر عدالتوں میں ہونے والی کارروائیوں میں شرکت کی۔

شعبہ قانونی خدمات کو مس12ء کے دوران اسٹیٹ بینک، ایس بی پی بی ایس سی اور نباف کے مختلف متعلقہ فریقوں کی جانب سے 3100 سے زائد ریفرنسز موصول ہوئے۔ یہ امر دلچسپ ہے کہ 65 فیصد ریفرنسز رائے مشورہ، مسودہ کاری، کنٹریکٹس اور مختلف نوعیتوں کے خطوط کی چھان بین سے متعلق تھے جن کا تعلق زیادہ تر اسٹیٹ بینک اور ایس بی پی بی ایس سی کے اہم وظائف سے تھا، 18 فیصد براہ راست تعمیر مکان کے قرضے کے امور اور بقیہ 17 فیصد اسٹیٹ بینک، ایس بی پی بی ایس سی اور نباف کے مقدمات میں مختلف عدالتی نوٹسوں اور فیصلوں سے متعلق تھے۔ تمام نوٹس موجودہ قانون اور بینک کی قابل اطلاق پالیسیوں کے مطابق نمٹائے گئے۔

زیر التوا مقدمات کا فالو اپ

اس شعبے نے ماہانہ بنیادوں پر تمام متعلقہ فریقوں سے قانونی چارہ جوئی کے مقدمات کی کیفیت معلوم کی اور تجزیہ کیا۔ متعلقہ فریقوں نے مختلف عدالتوں میں زیر التوا مقدمات کا جائزہ لینے میں شعبے کی مدد کی اور منفی احکامات کی صورت میں مشورے فراہم کیے۔ زیر جائزہ مدت میں مختلف عدالتوں میں 735 مقدمات زیر التوا تھے۔ ان میں سے 82 فیصد بنیادی بینکاری پالیسیوں سے اور بقیہ 18 فیصد انسانی وسائل کی خدمات سے متعلق امور کے حوالے سے تھے۔

مسودہ قانون سازی اور ترامیم

بین الاقوامی بینکاری طور طریقوں کے مطابق اور متوقع مالی خطرات کم کرنے کے لیے اس شعبے نے تقابلی مطالعات کے لیے بین الاقوامی قانون کی تازہ ترین دستیاب تحقیق کے پیش نظر معلومات جمع کرنے میں حصہ لیا جس سے ایس بی پی ایکٹ 1956ء میں ترامیم تجویز کرنے میں مدد ملی۔ یہ ترامیم زیر جائزہ مدت میں پارلیمنٹ اور مجالس قائمہ کو پیش کی گئیں۔ مزید یہ کہ یہ شعبہ مختلف مجوزہ میں ترامیم کی مسودہ سازی اور بحث ومطالعے میں شریک رہا:

☆اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ1956ء

☆مسودہ بینکاری ایکٹ

☆اسٹیٹ بینک آف پاکستان ترمیمی بل2010ء

☆بینکنگ کمپنیز آرڈیننس،1962ء میں ترامیم

☆کارپوریٹ ری ہے بلیٹیشن ایکٹ

☆امانتوں کے تحفظ کا ایکٹ

☆ضوابط میں دیگر مختلف ترامیم